

**نارتھ ویسٹرن تھیالوجیکل سیمینری**

**Northwestern Theological Seminary**

**لوقا کی انجیل**

سوال نمبر 1: یوحنا اور یسوع مسیح کی پیدائش کی خوشخبری (لوقا کی انجیل) پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: **یوحنا کی پیدائش کی بابت خوشخبری کا پیغام:**

 یہُودیہ کے بادشاہ ہیرودؔیس کے زمانہ میں اَبِیّاؔہ کے لوگوں میں سے زکریاؔہ نام ایک کاہِن تھا اور اُس کی بِیوی ہاروؔن کی اَولاد میں سے تھی اور اُس کا نام اِلیشِبَع تھا۔ اور وہ دونوں میاں بیوی خُدا کے حضُور راست باز اور خُداوند کے سب احکام پر بے عَیب چلنے والے تھے۔
 اور اُن کے کوئی اَولاد نہ تھی کیونکہ اِلیشِبَع بانجھ تھی اور دونوں عُمر رسِیدہ ہوگئے تھے۔
 جب وہ خُدا کے حضُور اپنے گھرانے کی باری پر کہانت کا کام انجام دیتا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ کہانت کے دستُور کے مُوافِق اُس کے نام کا قُرعہ نِکلا تاکہ خُداوند کے مَقدِس میں جا کر خُوشبُو جلائے اور لوگوں کی ساری جماعت خُوشبُو جلاتے وقت باہر دُعا کر رہی تھی کہ خُداوند کا فرِشتہ خُوشبُو کے مذبح کی دہنی طرف کھڑا ہُؤا زکریا کاہن کو دِکھائی دِیا اور زکریاؔہ دیکھ کر گھبرایا اور اُس پر دہشت چھا گئی۔
 مگر فرِشتہ نے اُس سے کہا اَے زکریاؔہ! خَوف نہ کر کیونکہ تیری دُعا سُن لی گئی اور تیرے لِئے تیری بِیوی اِلیشِبَع کے بیٹا ہو گا۔ تُو اُس کا نام یُوحنّا رکھنااور تُجھے خُوشی ہو گی اور بُہت سے لوگ اُس کی پَیدایش کے سبب سے خُوش ہوں گے
 کیونکہ وہ خُداوند کے حضُور میں بزُرگ ہو گا اور ہرگِز نہ مَے اور نہ شراب پِیئے گا اور اپنی ماں کے بَطن ہی سے رُوحُ القُدس سے بھر ا ہوا ہوگا۔ اور وہ بیٹا بُہت سے بنی اِسرائیل کو خُداوند کی طرف پھیرے گا۔
 زکریاؔہ نے فرِشتہ سے کہا مَیں اِس بات کو کِس طرح جانوں؟ کیونکہ مَیں بُوڑھا ہُوں اور میری بِیوی عُمر رسِیدہ ہے۔
 فرِشتہ نے جواب میں اُس سے کہا مَیں جبراؔئیل ہُوں جو خُدا کے حضُور کھڑا رہتا ہُوں اور اِس لِئے بھیجا گیا ہُوں کہ تجھ سے کلام کرُوں اور تُجھے اِن باتوں کی خُوشخبری دُوں۔
 اور دیکھ جِس دِن تک یہ باتیں واقِع نہ ہو لیں تُو بول نہ سکے گا۔ اِس لِئے کہ تُو نے میری باتوں کا جو اپنے وقت پر پُوری ہوں گی یقِین نہ کِیا۔اور لوگ زکرؔیاہ کی راہ دیکھتے اور تَعجُّب کرتے تھے کہ اُسے مَقدِس میں کیوں دیر لگی۔
 جب وہ باہر آیا تو اُن سے بول نہ سکا۔ پس اُنہوں نے معلُوم کِیا کہ اُس نے مَقدِس میں رویا دیکھی ہے اور وہ اُن سے اِشارے کرتا تھا اور گُونگا ہی رہا۔
 پِھر اَیسا ہُؤا کہ جب اُس کی خِدمت کے دِن پُورے ہو گئے تو وہ اپنے گھر گیا۔
 اِن دِنوں کے بعد اُس کی بِیوی اِلیشِبَع حامِلہ ہُوئی اور اُس نے پانچ مہِینے تک اپنے تئِیں یہ کہہ کر چُھپائے رکھا کہ جب خُداوند نے میری رُسوائی لوگوں میں سے دُور کرنے کے لِئے مُجھ پر نظر کی اُن دِنوں میں اُس نے میرے لِئے اَیسا کِیا۔

اور اِلیشِبَع کے وضعِ حمل کا وقت آ پُہنچا اور اُس کے بیٹا ہُؤا اور اُس کے پڑوسِیوں اور رِشتہ داروں نے یہ سُن کر کہ خُداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی اُس کے ساتھ خُوشی منائی۔ اور آٹھویں دِن اَیسا ہُؤا کہ وہ لڑکے کا خَتنہ کرنے آئے اور اُس کا نام اُس کے باپ کے نام پر زکرؔیاہ رکھنے لگے۔ مگر اُس کی ماں نے کہا نہیں بلکہ اُس کا نام یُوحنّا رکھّا جائے۔اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تیرے کُنبے میں کِسی کا یہ نام نہیں۔ اور اُنہوں نے اُس کے باپ کو اِشارہ کِیا کہ تُو اُس کا نام کیا رکھنا چاہتا ہے؟
 اُس نے تختی منگا کر یہ لِکھا کہ اُس کا نام یُوحنّا ہے اور سب نے تعجُّب کِیا۔اُسی دَم اُس کا مُنہ اور زُبان کُھل گئی اور وہ بولنے اور خُدا کی حمد کرنے لگا۔
**یسوع مسیح کی پیدائش کی بابت خوشخبری کا پیغام:**

 چھٹے مہِینے میں جبراؔئیل فرِشتہ خُدا کی طرف سے گلِیل کے ایک شہر میں جِس کا نام ناصرۃ تھا ایک کُنواری کے پاس بھیجا گیا۔
 جِس کی منگنی داؤُد کے گھرانے کے ایک مَرد یُوسفؔ نام سے ہُوئی تھی اور اُس کُنواری کا نام مریمؔ تھا اور فرِشتہ نے اُس کے پاس اندر آ کر کہا سلام تُجھ کو جِس پر فضل ہُؤا ہے! خُداوند تیرے ساتھ ہے۔ وہ اِس کلام سے بُہت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کَیسا سلام ہے۔فرِشتہ نے اُس سے کہا اَے مریمؔ! خَوف نہ کر کیونکہ خُدا کی طرف سے تُجھ پر فضل ہُؤا ہے اور دیکھ تُو حامِلہ ہو گی اور تیرے بیٹا ہو گا۔ اُس کا نام یِسُوعؔ رکھنا۔ وہ بزُرگ ہو گا اور خُدا تعالےٰ کا بیٹا کہلائے گا اور خُداوند خُدا اُس کے باپ داؤُد کا تخت اُسے دے گا۔ اور وہ یعقُوبؔ کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کرے گا اور اُس کی بادشاہی کا آخِر نہ ہو گا۔
 مریمؔ نے فرِشتہ سے کہا یہ کیوں کر ہو گا جب کہ مَیں مَرد کو نہیں جانتی؟
 اور فرِشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ رُوحُ القُدس تُجھ پر نازِل ہو گا اور خُدا تعالیٰ کی قُدرت تجھ پر سایہ ڈالے گی اور اِس سبب سے وہ مَولُودِ مُقدّس خُدا کا بیٹا کہلائے گا اور دیکھ تیری رِشتہ دار اِلیشِبَع کے بھی بُڑھاپے میں بیٹا ہونے والا ہے اور اب اُس کو جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹا مہینہ ہےکیونکہ جو قَول خُدا کی طرف سے ہے وہ ہرگِز بے تاثِیر نہ ہو گا۔
 مریمؔ نے کہا دیکھ مَیں خُداوند کی بندی ہُوں۔ میرے لِئے تیرے قَول کے مُوافِق ہو۔ تب فرِشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا۔ اُن ہی دِنوں مریمؔ اُٹھی اور جلدی سے پہاڑی مُلک میں یہُوداؔہ کے ایک شہر کو گئی اور زکرؔیاہ کے گھر میں داخِل ہو کر اِلیشِبَع کو سلام کِیا اور جُونہی اِلیشِبَع نے مریمؔ کا سلام سُنا تو اَیسا ہُؤا کہ بچّہ اُس کے رَحِم میں اُچھل پڑا اور اِلیشِبَع رُوحُ القُدس سے بھر گئی اور بُلند آواز سے پُکار کر کہنے لگی کہ تُو عَورتوں میں مُبارِک اور تیرے رَحِم کا پَھل مُبارک ہے اور مُجھ پر یہ فضل کہاں سے ہُؤا کہ میرے خُداوند کی ماں میرے پاس آئی؟
 کیونکہ دیکھ جُونہی تیرے سلام کی آواز میرے کان میں پُہنچی بچّہ مارے خُوشی کے میرے رَحمِ میں اُچھل پڑا
 اور مُبارک ہے وہ جو اِیمان لائی کیونکہ جو باتیں خُداوند کی طرف سے اُس سے کہی گئی تِھیں وہ پُوری ہوں گی۔
 پِھر مریمؔ خداوند یسوع میسح کی ماں نے کہا کہ میری جان خُداوند کی بڑائی کرتی ہے اور میری رُوح میرے مُنّجی خُدا سے خُوش ہُوئی کیونکہ اُس نے اپنی بندی کی پست حالی پر نظر کی اور دیکھ اب سے لے کر ہر زمانہ کے لوگ مُجھ کو مُبارک کہیں گے کیونکہ اُس قادِر نے میرے لِئے بڑے بڑے کام کِئے ہیں اور اُس کا نام پاک ہے اور اُس کا رَحم اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں پُشت دَر پُشت رہتا ہے۔
 اورمقدسہ مریمؔ تین مہِینے کے قرِیب اُس کے ساتھ رہ کر اپنے گھر کو لَوٹ گئی۔ جب اُس کے وضعِ حمل کا وقت آ پُہنچا۔ اور اُس کا پہلوٹا بیٹا پَیدا ہُؤا اور اُس نے اُس کو کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھّا کیونکہ اُن کے واسطے سرائے میں جگہ نہ تھی۔اُسی عِلاقہ میں چرواہے تھے جو رات کو مَیدان میں رہ کر اپنے گلّہ کی نِگہبانی کر رہے تھے۔ اور خُداوند کا فرِشتہ اُن کے پاس آ کھڑا ہُؤا اور خُداوند کا جلال اُن کے چَوگِرد چمکا اور وہ نِہایت ڈر گئے۔ مگر فرِشتہ نے اُن سے کہا ڈرو مت کیونکہ دیکھو مَیں تُمہیں بڑی خُوشی کی بشارت دیتا ہُوں جو ساری اُمّت کے واسطے ہو گی کہ آج داؤُد کے شہر میں تُمہارے لِئے ایک مُنّجی پَیدا ہُؤا ہے یعنی مسِیح خُداوند۔ اور اِس کا تُمہارے لِئے یہ نِشان ہے کہ تُم ایک بچّہ کو کپڑے میں لِپٹا اور چرنی میں پڑا ہُؤا پاؤ گے۔ اور یکایک اُس فرِشتہ کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خُدا کی حمد کرتی اور یہ کہتی ظاہِر ہُوئی کہ عالَمِ بالا پر خُدا کی تمجِید ہو اور زمِین پر اُن آدَمِیوں میں جِن سے وہ راضی ہے صُلح۔

سوال نمبر 2: یسوع مسیح کا نسب نامہ بیان کریں۔

جواب:

**لوقا 3 باب کے مطابق:**

جب یِسُوعؔ خُود تعلِیم دینے لگا قرِیباً تِیس برس کا تھا اور (جَیسا کہ سمجھا جاتا تھا) یُوسفؔ کا بیٹا تھا اور وہ عیلی کا۔
 اور وہ متّات کا اور وہ لاوؔی کا اور وہ ملکی کا اور وہ ینّا کا اور وہ یُوسفؔ کا۔
 اور وہ مَتّتِیاؔہ کا اور وہ عامُوؔس کا اور وہ ناحُوؔم کا اور وہ اسلیاؔہ کا اور وہ نوگہ کا۔
 اور وہ ماؔعَت کا اور وہ مَتّتیاؔہ کا اور وہ شِمعی کا اور وہ یوسیخ کا اور وہ یوداؔہ کا۔
 اور وہ یُوحنّا کا اور وہ ریسا کا اور وہ زرُبّابِل کا اور وہ سیالتی ایل کا اور وہ نیرؔی کا۔
 اور وہ ملکی کا اور وہ اَدّی کا اور وہ قوساؔم کا اور وہ اِلموداؔم کا اور وہ عیر کا۔
 اور وہ یشُوؔع کا اور وہ الِیعزر کا اور وہ یورِؔیم کا اور وہ متّات کا اور وہ لاوؔی کا۔
 اور وہ شمعُوؔن کا اور وہ یہُوداؔہ کا اور وہ یُوسفؔ کا اور وہ یوؔنان کا اور وہ الیاؔقِیم کا۔
 اور وہ ملےؔآہ کا اور وہ مِنّاہ کا اور وہ متَّتاہ کا اور وہ ناتن کا اور وہ داؤُد کا۔
 اور وہ یسّی کا اور وہ عوبید کا اور وہ بوعز کا اور وہ سلموؔن کا اور وہ نحسون کا۔
 اور وہ عَمّینداؔب کا اور وہ ارؔنی کا اور وہ حصروؔن کا اور وہ فارؔص کا اور وہ یہُوداؔہ کا۔
 اور وہ یعقُوبؔ کا اور وہ اِضحاقؔ کا اور وہ ابرہامؔ کا اور وہ تارؔہ کا اور وہ نحُور کا۔
 اور وہ سُروؔج کا اور وہ رعُو کا اور وہ فلج کا اور وہ عِبر کا اور وہ سلح کا۔
 اور وہ قیناؔن کا اور وہ اَرفکسد کا اور وہ سِم کا اور وہ نُوح کا اور وہ لَمک کا۔
 اور وہ متُوؔسِلح کا اور وہ حَنُوؔک کا اور وہ یارِد کا اور وہ مَہلل ایل کا اور وہ قِیناؔن کا۔
 اور وہ انُوس کا اور وہ سیتؔ کا اور وہ آدؔم کا اور وہ خُدا کا تھا۔

سوال نمبر 3: یسوع مسیح کی خدمت لوقا کی انجیل کے مطابق بیان کریں۔

جواب:

## لُوقا کی انجیل (اِبنِ آدم)

## مصنف اور کتاب کا نام:لُوقا ایک طبیب تھا جو کئی بار پولس رسول کا ہمسفر رہ چکا تھا۔

**مرکزی خیال اور مقصد**

مقدّس لوقا کے مطابق لکھی گئی انجیل نئے عہدنامہ کی تیسری کتاب ہے۔ یہ متوافقہ انجیلی بیانات میں سے بھی ایک ہے اور مواد کے اعتبار سے سب سے بڑی انجیل ہے۔ لوقا نے اس انجیل میں یسوع مسیح کو دنیا کے منجی اور کامل انسان کے طور پر پیش کیا ہے۔ وہ یسوع کے ایک کنواری سے پیدا ہونے کے واقعہ سے اس انجیل کی ابتدا کرتا ہے۔اس بارے میں جو تفصیلات اس نے بہم پہنچائی ہیں وہ ہمیں کہیں اور نہیں ملتیں۔ پھر وہ گلیل میں یسوع کی خدمت اور اس کے بعد آپ کی یروشلم کی مسافرت کا حال کافی تفصیل سے بیان کرتا ہے۔ آخر میں یسوع کی صلیبی موت کے بعد آپ کے پھر سے زندہ ہو جانے پر آپ کے شاگرد خوشی مناتے اور آسمان سے نازل ہونے والی قوت یعنی پاک روح کا انتظار کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ یسوع تاریخ عالم کے عظیم افراد میں شمار ہوتے ہیں۔ لوقا آپ کو واقعات کا محور قرار دیتا ہے۔ یسوع کی تعلیم، آپ کے اعمال، آپ کی صلیبی موت اور آپ کے مردوں میں جی اٹھنے سے آپ کی جلالی عظمت کو ظاہر کرتا ہے۔

لُوقا4

خُداوند کا رُوح مُجھ پر ہے۔ اِس لِئے کہ اُس نے مُجھے غرِیبوں کو خُوشخَبری دینے کے لِئے مسح کِیا۔ اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قَیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بِینائی پانے کی خَبر سُناؤں۔ کُچلے ہُوؤں کو آزاد کراؤں۔

**یسُوع نجات دہِندہ**

خُود یسوع المسیح کہتے ہیں کہ خُداوند کا رُوح اُن پر ہے اور وہ اِسی لئے آیا کہ غریبوں کو خُوشخبری دینے کہ لئے چُن لے اور اُنہیں مسح کرے کہ آسمان کی بادشاہی کے لئے کام کریں اور ہر ایک کو نجات کی خبر دیں ۔ اور مسیح کو یہ اختیار ہے کہ وُہ ہر طرح کے اندھیرے سے ہمیں نکال لائے اور ہر طرح کی غُلامی سے آزاد کروائے کیونکہ وُہ ہمارا نجات دہندہ ہے اور ہم مسیح کے نجات دہندہ ہو نے کےسبب سے اُب گُناہ کے غُلام نہیں ہیں بلکہ آزاد کے فرزند ہیں۔

لُوقا کی انجیل کو بڑے واضح انداز میں پہلی چار آیات میں بیان کیا گیا ہے۔اِس کے انجیل کو پیش کرنے کے مُتعلق بہت سی باتوں کو دھیان میں رکھنے کی ضرورت ہے۔

لُوقا 1 باب

1 چُونکہ بہُتوں نے اِس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمِیان واقِع ہُوئِیں اُن کو ترتیب وار بیان کریں۔2 جَیسا کہ اُنہوں نے جو شُرُوع سے خُود دیکھنے والے اور کلام کے خادِم تھے اُن کو ہم تک پُہنچایا۔ 3 اِس لِئے اَے معزز تھِیُفِلُس مَیں نے بھی مناسب جانا کہ سب باتوں کا سِلسِلہ شُرُوع سے ٹھِیک ٹھِیک دریافت کر کے اُن کو تیرے لِئے ترتیب سے لِکھُوں۔4 تاکہ جِن باتوں کی تُو نے تعلِیم پائی ہے اُن کی پُختگی تُجھے معلُوم ہوجائے۔

لُوقا کی انجیل جس کا مُصنف "پیارا طبیب" ہے۔ یہ نجات دہندہ کو اِبنِ آدم کے طور پر پیش کرتی ہےیعنی ایک کامل انسان کو جو کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنےاور نجات دینے کے لئے آیا ہے۔جِسے انسانوں کے درمیان پرکھا گیا اور قُدرت کے ساتھ اِس لائق ٹھہر ا کہ نجات دہندہ اور سردار کاہن بن سکے۔یسُوع مسیح کی رُوحانی اور اخلاقی کاملیت کا ثبوت اِس بات سے ملتا ہے کہ اُس کہ بپتسمہ کے موقع پرباپ نے اُسے آسمان سے پُکارا اور رُوح القُدس کا بپتسمہ دِیا۔پس یسوع میں ہمارے پاس ایک ایسا شخص ہے جو جسمانی ، ذہنی اور رُوحانی طور پر کامل بشر ہے۔

سوال نمبر 4: بادشاہی کی آمد کااعلان کیا ہے؟

جواب:

خدا کی بادشاہی کی آمد

خدا کی بادشاہی ہمیشہ ہمارے درمیان ہے کہ کیونکہ جب ہم یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کر لیتے ہیں تو اسی سبب سےہم خدا کی بادشاہی میں شامل ہو جاتے ہیں ۔ جب فریسیوں نے اس سے پو چھا کہ خدا کی بادشاہی کب آئے گی ؟ تو اس نے جواب میں اُن سے کہا کہ خدا کی بادشاہی ظاہری طور پر نہ آئے گی اور لوگ نہ کہیں گے کہ دیکھو یہاں ہے یا وہاں ہے ! کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے اس نے شاگردوں سے کہا وہ دن آئیں گے کہ تم کو ابن آدم کے دنوں میں سے ایک دن کو دیکھنے کی آرزو ہو گی اور نہ دیکھو گے ۔ اور لوگ تم سے کہیں گے کہ دیکھو وہاں ہے ! یا دیکھو یہاں ہے ! لیکن تم چلے نہ جانانہ اُن کے پیچھے ہو لینا ۔ کیونکہ جیسے بجلی آسمان کی ایک طرف سے گونج کر دوسری طرف چمکتی ہے ویسے ہی اِبنِ آدم اپنے دن میں ظاہر ہو گا لیکن پہلے ضرور ہے کہ وہ بہت دُکھ اُٹھائے اس اور اس زمانہ کے لوگ اُسے ردکریں، جب ہم نے خداوند یسوع پر ایمان رکھ لیا ہے ضرور ہے کہ اس بات میں قائم رہیں کہ ہمیں ہر وقت اس میں مظبوط رہنا ہے کہ وہ اپنے وعدہ کے مطابق کسی بھی وقت آ سکتا ہے تا نہ ہوکہ وہ ہمیں سوتا ہوا پائے اور ہم سزا کے لائق ٹھہریں۔ اور جیسا نوح کے دنوں میں ہو ا تھا اُسی طرح ابن آدم کے دنوں میں بھی ہو گا۔ لوگ کھاتے پیتے تھے اور اُن میں بیاہ شادی ہوتی تھی۔ اُس دن تک جب نوح کشتی میں داخل ہوا اور طوفان نے آکر سب کو ہلاک کیا ۔ اور جیسا لوط کے دنوں میں ہوا تھا کہ لوگ کھاتے پیتے اور خرید و فروخت کرتے اور درخت لگاتے اور گھر بناتے تھے ۔ لیکن جس دن لوط سدوم سے نکلا آگ اور گندھک نے آسمان سے برس کر سب کو ہلاک کیا ۔ ابن آدم کے ظا ہر ہونے کے دن بھی ایسا ہی ہوگا ۔ اُس دن جو کوٹھے پر ہوا اور اُس کا اسباب گھر میں ہو وہ اسے لینے کو نہ اُترے اور اسی طرح جو کھیت میں ہو وہ پیچھے کو نہ لونے ۔ لوط کی بیوی کو یاد رکھو۔ جو کوئی اپنی جان بچانے کی کوشش کرے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی اُسے کھوئے وہ اُس کو زندہ رکھے گا ۔ مسیح خداوند پر ایمان رکھنے والوں کو چاہئے کہ وہ ہل پر ہاتھ رکھ کر پیچھے نہ دیکھیں تاکہ وہ زندگی کو نہ کھوئیں بلکہ ایسے خدا کی بادشاہی میں شریک ہوجائیں۔

سوال نمبر 5: قبر پر یسوع مسیح کی فتح پر لوقا کی انجیل سے بیان کریں۔

جواب:

اب یہودیوں کو سبت سے پہلے یسوع کی لاش کو صلیب پر سے اتار نا تھا۔ جب شام ہوئی تو یوسف نام کے ایک امیر شخص نے جس کا تعلق ارتمیاہ کے علاقہ سے تھا پیلاطس کے پاس آکر یسوع کی لاش مانگی ۔ ہمیں ارجاہ کے یوسف کے تعلق سے کئی ایک باتیں سمجھنے کی ضرورت ہیں۔ وہ خداوند یسوع مسیح کا شاگرد تھا۔ اور ایک یہودی شہرار میاد کار باشی تھا۔ اس علاقہ میں اُس کا بڑا اثر و رسوخ تھا۔ ہوسکتا ہے کہ یہ اُسی کونسل کا رکن ہو جس نے یسوع کو صلیب دینے کا مطالبہ کیا ہو۔ لوقا 50:23 بیان کرتا ہے کہ وہ یسوع کو صلیب دینے پر متفق نہیں تھا لیکن وہ اُسے رکوانے کے لئے بھی کچھ نہ کر سکتا تھا۔ خداوند یسوع کا شاگرد ہوتے ہوئے ، مقدس مرقس ہمیں بتاتے ہیں کہ وہ خدا کی بادشاہی کا منتظر تھا ۔ مقدس لوقا ہمیں مزید بتاتے ہیں کہ وہ راستبازی کی زندگی بسر کرتا تھا۔ (لوقا 50:23) یوسف نے اپنے اثر ورسوخ کی بنا پر پیلاطس سے یسوع کی لاش مانگی ۔ اس نے بڑی جرات سے پیلاطس کے پاس جا کر کر یسوع کی لاش مانگی۔ اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ ایسا کرنا یوسف کے لئے خطرے سے خالی نہیں تھا ، پیلاطس کے جواب سے ہمیں یہ فہم و ادراک حاصل ہوتا ہے کہ یوسف کو رومی ارباب اختیار کی طرف سے کوئی خطرہ نہیں تھا۔ بلکہ یہودی کونسل کے اراکین کی طرف سے خطرہ تھا۔ انہوں نے ہی تو یسوع کوگرفتار کیا اور اس پر فرد جرم عائد کی تھی۔

پیلاطس کو بہت حیرت ہوئی کہ یسوع کو مرے ہوئے کچھ وقت گزر چکا ہے۔ پیلاطس نے یسوع کی لاش کی یوسف کے دینے سے پہلے صوبہ دار سے یسوع کی موت کی تصدیق کی۔ یی ایک اہم حقیقت ہے۔ خداوند یسوع مسیح موت کی تصدیق پیلاطس اور صوبہ دار نے کی۔ کوئی اب یہ نہیں کہہ سکتا کہ یسوع کو زندہ ہی صلیب پر سے اتارلیا گیا تھا۔ اس نے ہی تو قبر کو بند کرنے کے لئے اُس پر پتھر لڑھکا دینے کا حکم کیا تھا۔

خواتین جو یوسف کے پیچھے پیچھے صلیب تک آئیں تا کہ دیکھیں کہ کہاں پر یسوع کی لاش کو رکھتے ہیں۔ اس سے ہمیں اس بات کا علم ہوتا ہے کہ یہ سب کچھ بہت خفیہ طور پر کیا گیا تھا۔ جب عورتوں نے یہ ایک دریافت کر لیا کہ یسوع کی قبر کہاں پر ہے تو پھر انہوں نے گھر جا کر یسوع کی لاش کے لئے خوشبودار چیزیں تیار کیں۔ چونکہ یہ ون سبت کا تھا اس لئے انہوں نے اس غرض سے آرام کیا کہ وہ اگلے دن قبر پر خوشبو دار چیزیں لے کر جائیں گی۔

یہاں پر اس حقیقت اور ثبوت کو واضح طور پر دیکھیں کہ یسوع مر چکا بلکہ قبرمیں بھی رکھا جا چکا تھا۔ اب یسوع کی موت کے تعلق سے کسی شک وشبہ کی گنجائش نہ تھی ۔ رومی افسر نے اُس کی تصدیق کر دی تھی۔ پیلاطس نے بھی خصوصی طور پر صوبہ دار سے یسوع کی موت کی تصدیق کرنے کے لئے کہا۔ صوبہ دار نے پیلاطس کو اس بات کی یقین دہانی کرادی کہ یسوع مر چکا ہے۔ یوسف کو بھی یقین ہو گیا کہ یسوع مر چکا ہے۔ اگروہ مرانہ ہوتا تو بھی بھی اس کو قبر میں رکھ کر اُس پر رومی مہر ثبت نہ کرتے۔ اگر یوسف کو معلوم ہوتا کہ یسوع زندہ ہے تو پھر وہ ضرور اس کی خدمت مدارت کا سوچتا۔ یوسف کو معلوم تھا کہ وہ مر چکا ہے۔ پس اُس نے اُسے لے کر قبر میں رکھا اور اپنے گھر چلا گیا۔ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو اس صداقت کی تردید کرتے اور یہ وضاحت کرتے ہیں کہ یسوع فی الحقیقت صلیب پر نہیں مُوا تھا ۔ لیکن یہاں پر شواہد بہت واضح ہیں اور ہر طرح کے شک وشبہات سے بالاتر بھی ۔ یسوع نے صلیب پر اپنی

جان قربان کی۔ ہم اُس کی موت اور مردوں میں سے جی اٹھنے سے اپنی امیدیں وابستہ کر سکتے ہیں۔

ہفتہ کے پہلے دن صبح سویرے مریم مگدلینی اور اس کی دوست یعقوب کی ماں مریم اور اس کی ایک دوست سلوی قبر پر گئیں۔ ان کا ارادہ تھا کہ وہ یسوع کی لاش کو خوشبودار چیز میں لگائیں گی۔ کیوں کہ خداوند یسوع کی لاش کو

تدفین کے لئے مناسب طور پر تیار نہیں کیا گیا تھا۔ کیوں کہ انہیں سبت سے پہلے مصلوب کیا گیا تھا۔ جب وہ قبر کی طرف جارہی تھیں تو انہیں یہ خیال آیا کہ کون اُن کے لئے قبر سی پتھر کو ہٹائے گا تا کہ وہ اندر جا کر یسوع کی لاش کو خوشبودار چیزیں لگا سکیں۔ یہی باتیں کرتی کرتی وہ قبر تک جا پہنچی تو دیکھا کہ اُن کے سوال کا جواب پہلے ہی مل چکا ہے۔ انہوں نے دیکھا کہ قبر پر سے پتھر تو پہلے ہی ہٹا دیا گیا ہے۔ اور قبر کا راستہ بالکل صاف ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ سب کچھ دیکھ کر ان کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی ہوگی۔

وہ عورتیں بھی ڈر گئیں لیکن فرشتہ اُن سے مخاطب ہوا تو اُن کا خوف جاتا رہا۔ اُس فرشتہ نے بتایا کہ یسوع وہاں نہیں ہے بلکہ زندہ ہو گیا ہے۔ مقدس لوقا اُس دن کا تفصیلی حال بیان کرتے ہیں۔ کہ ان سب باتوں سے وہ عورتیں ذہنی اُلجھاؤ کا شکار ہو گئیں۔ جب وہ شش و پنج میں پڑی ہو گئیں تھی تو دو فرشتے براق پوشاک پہنے ان عورتوں کے پاس آکھڑےہوئے۔ یہ عورتیں خوفزدہ ہو کر زمین تک جھک گئیں۔ ان فرشتوں کو اس لئے بھیجا گیا تھا تا کہ وہ یسوع کے مردوں میں سے زندہ ہونے کے واقعہ کی وضاحت کر سکیں ۔ " تم زندہ کومردوں میں کیوں ڈھونڈتی ہو؟ یہ وہ بات تھی جو لوقا 5:24 میں فرشتوں نے عورتوں سے کہی ۔ پھر فرشتوں نے اُن عورتوں کو یسوع کی باتیں یاد دلائی جو اس نے ان سے کہیں تھیں ۔ خداوند نے اُن سے کہا تھا کہ وہ گنہگاروں کے حوالہ کیا جائے گا اور وہ تیسرے دن مردوں میں سے زندہ ہو جائے گا۔ لوقا 8:24 میں انجیل کا مصنف ہمیں بتاتا ہے کہ جب فرشتوں نے ان عورتوں کو یسوع کی باتیں یاد دلائیں تو اُن کے ذہن میں وہ باتیں تازہ ہو گئیں۔ جب یسوع زندہ تھا تو انہوں نے اُس کی باتیں سنیں تھیں ۔اور اس بات میں انہوں نے تقویت پائی کہ ہمارا خداوند جی اُٹھا ہے۔